از عدالتِ عظمیٰ

ایم پی اور دیگران کی ریاست

بنام

سداشیوز میندار

تاریخ فیصلہ: 18 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ترقی - اپر ڈویژن ٹیچر لیکچرر کی حیثیت کا دعوی کر رہا ہے تسلیم شدہ درخواست - لیکن اس نے فیصلہ کیا کہ وہ "کام نہیں، تنخواہ نہیں" کے اصول پر اعلی پیمانے پر تنخواہ کا حقدار نہیں ہے - بقایا جات کا دعوی کرتے ہوئے سبکدوشی کے بعد رٹ پٹیشن دائر کرنے والا ملازم - مسترد شدہ رٹ پٹیشن پر نظر ثانی کی اجازت دی گئی - اپیل پر فیصلہ کیا گیا کہ ٹریبونل اس معاملے کو نئے سرے سے دیکھے کیونکہ اس نے ریاست کو اس سوال پر موقع دے کر اہلیت میں نہیں ڈالا تھا کہ آیا ملازم تنخواہ کے بقایا جات کا حقدار ہے - ٹریبونل نے ہدایت کی کہ وہ معاملے کو میرٹ پر چھ ماہ کے اندر نمٹائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7845، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدھیہ پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، اندور کے ایم اے نمبر 7، سال 1992 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے جی سی گپتا، ساکیش کمار، ایس کے اگنیہوتری اور محترمہ مردلا اگروال۔

ایم این کرشنامانی، مدھوسودن بابو، (پی کے سنگھ) سنہا کے لیے اور داس مدعاعلیہ کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدھیہ پردیش کے انتظامی ٹریبونل کے 7 مئی 1993 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو ایم اے نمبر 92/7 میں بنایا گیا تھا، تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ جب مدعاعلیہ اپر ڈویژن ٹیچر کے طور پر کام کر رہا تھا، اس نے لیکچرر کی حیثیت کا دعوی کیا۔ اس درخواست کو 3 مارچ 1962 کی کارروائی کے ذریعے تسلیم کیا گیا لیکن اس میں فیصلہ کیا گیا کہ وہ "کام نہیں، تنخواہ نہیں" کے اصول پر تنخواہ کے حقدار نہیں ہیں۔ 1983 میں اپنی سبکدوشی کے بعد، کافی تاخیر کے بعد، مدعاعلیہ نے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی تھی جس میں 1962 سے لے کر نظریاتی ترقی کے حکم کی تاریخ تک کے تمام بقایاجات کا دعوی کیا گیا تھا۔ 21 جنوری 1983۔ رٹ پٹیشن کو اس کی تشکیل نو کے بعد ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی طور پر ٹریبونل نے 27 دسمبر 1991 کے بحُکم ذریعے رٹ پٹیشن کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا تھا کہ دعوی میں تاخیر ہوئی تھی۔ اس کے بعد، مذکورہ بالا نظرثانی درخواست دائر کی گئی جس کی اجازت میرٹ پر دی گئی۔ اس طرح خصوصیاجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس حقیقت کے پیش نظر کہ پہلی بار میں دعوے کا فیصلہ میرٹ کی بنیاد پر نہیں کیا گیا تھا، یہ ظاہر ہوتا کہ اگر ٹریبونل کو معلوم ہوتا کہ پہلے کا حکم درست نہیں تھا، تو وہ ریاست کو ان سوالوں پر موقع دے کر میرٹ میں چلا جاتا کہ آیا مدعاعلیہ بقایاجات کا حقدار تھا، جیسا کہ اس نے غور پر ہدایت کی تھی، کیا اس نے وہی فرائض انجام دیے تھے اور کیا دیگر مقدمات بھی مدعاعلیہ پر لاگو ہوں گے۔ چونکہ ان سوالات کو اپیل کی سماعت کے بعد اور مناسب تناظر میں حل نہیں کیا گیا تھا، اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ ٹریبونل کو اس معاملے میں نئے سرے سے جانا چاہیے۔ ہم اس معاملے میں جانے کی تجویز نہیں کرتے اور نہ ہی میرٹ پر کوئی رائے ظاہر کرتے ہیں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ ٹریبونل کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر معاملے کو میرٹ پر نمٹائے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document